تسؤهم وان تصبكم سيئة يفرحوا بها﴾ (البقرة:١٢٠)

۴۔روز قیامت اقوام عالم پر گواہی دینے کا شرف انہیں حاصل ہوگا۔ صحابہ ﷡ کی جماعت بہترین امت ہے اور وہ دوسروں پر گواہ ہیں، ان کا ایمان ضائع نہ ہوگا۔ ﴿وكذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس﴾ ﴿وما كان الله ليضيع ايمانكم﴾ (البقرة:١٤٣)

۵۔خیر امت: جماعت صحابہ ﷡ بہترین امت ہیں ﴿كنتم خير امة اخرجت للناس﴾ (ال عمران:١١٠)

۶۔بہترین مشیر ہیں: رسول ﷺ کو صحابہ کرام ﷡ سے مشورہ کرنے کا حکم الٰہی ﴿وشاورهم في الأمر﴾ (ال عمران:١٥٩)

۷۔تزکیہ نفس: یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے شاگرد ہیں۔ آپ ﷺ ہی نے ان کا تزکیہ نفس کیا ہے۔ ﴿لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا منهم......﴾ (ال عمران:١٦٤)

۸۔رضائے الٰہی کی نوید: ﴿رضى الله عنهم﴾ (المائدة:١١٩) ﴿ان الله اشترى من المؤمنين أنفسهم وأموالهم بأن لهم الجنة﴾ (التوبة:١١١) ﴿رضى الله عنهم ورضوا عنه أولئك حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون﴾ (المجادلة:٢٢)

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کی رضا ایک قدیم صفت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ اسی بندے پر راضی ہوگا جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ اس کی خوشنودی کو لازم کرنے والے امور پر پابندی کرتے ہوئے موت سے دوچار ہوگا۔ (ومن رضى الله عنه لم يسخط عليه ابدا) (نور عالم خليل أميني: الصحابة ﷡ ومكانتهم في الاسلام ص ٦٣ بحواله الصارم المسلول والاستيعاب لابن عبدالبر)

۹۔نبی اکرم ﷺ کے مددگار ہیں: ﴿يا أيها النبي حسبك الله ومن اتبعك من المؤمنين﴾ (الانفال:٦٤) دوسرا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ ہی آپ اور آپ کے تابعدار مؤمنوں کے لیے کافی ہے۔

۱۰۔مہاجرین وانصار ہی سچے مؤمن ہیں۔ ﴿اولئك هم المؤمنون حقا﴾ (الانفال:٧٤-٧٥) ﴿اولئك هم الصادقون﴾ (الحشر:١٨)

۱۱۔اللہ نے جنت کے عوض ان کے جان ومال کا سودا کر رکھا ہے: ﴿ان الله اشترى من المؤمنين أنفسهم وأموالهم بأن لهم الجنة﴾ (التوبة:١١١)

۱۲۔وہی نبی ﷺ کے پیروکار ہیں، نہایت کٹھن حالات میں اتباع نبی ﷺ کا دامن نہیں چھوڑتے تھے۔ ﴿لقد تاب الله على النبى والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه فى ساعة العسرة﴾ (التوبة:١١٧) (جاری ہے)